سیاست وقت پر ایک بے لاگ اور بصیرت افروز تبصرہ ہوتا ہے۔ خدائے قدوس آپ کو اعلائے کلمۃ الحق کی مزید توفیق سے نوازے۔

محمد عبد الحق
ناج گڑھ براستہ رحیم یار خاں

الحق | قصیدہ افغانی محض ادبی حیثیت اور اس خیال سے کہ اس سے کسی قوم کے غلط پندار اور قومی عصبیت پر روشنی پڑتی ہے شائع کیا گیا، اور عنوان کے علاوہ حاشیہ میں بھی وضاحت کردی گئی کہ قصیدہ قومی عصبیت کا غماز اور شاعرانہ مبالغہ آرائی پر مبنی ہے، صرف عربی کیا ہر زبان کا ادب اس قسم کے مواد سے بھرا ہوا ہے جس سے کسی قوم کے خصائل اور خصوصیات پر روشنی پڑتی ہے۔ ہم اسے پڑھتے پڑھاتے ہیں لیکن اس سے مقصود نہ تو تائید ہوتی ہے نہ تردید بلکہ ہمارے نزدیک صفات حمیدہ حمیدہ ہیں اور مذموم مذموم، مدار فضیلت و شرافت صرف ایمان تقوٰی اور مکارم اخلاق ہیں، پھر بھی اگر شرعاً اس قصیدہ کی اشاعت موزوں نہ تھی تو حق تعالیٰ سے عفو اور آئندہ کے لئے راہنمائی کے طالب ہیں ــــ ہم ہر صحیح تنقید اور مشورہ پر قارئین کے شکر گذار ہونگے۔

ایک صالح مدنی خاتونؒ کی وفات | مولانا قاری محمد امین صاحب جامع عثمانیہ ورکشاپی راولپنڈی کے ذریعہ معلوم ہوا کہ مدینہ طیبہ کی ایک نہایت دیندار صالح مہاجر خاتون اہلیہ جناب شیخ محمد اسماعیل صاحب جالندھری کا پچھلے دنوں انتقال ہوا، بقیع مبارک میں تدفین عمر بھر کی تمنا تھی اور حق تعالیٰ نے حضرت عثمانؓ کے جوار میں انہیں جگہ عطا فرمائی شیخ اسماعیل صاحب کا سارا خاندان علم پرور اور دیندار ہے۔ ادارہ الحق اور دار العلوم اس صدمہ میں تمام لواحقین سے اظہار تعزیت کرتا ہے اور مرحومہ کے رفع درجات کا متمنی ہے ــــ۔

تعزیت کا شکریہ | میری والدہ محترمہ اہلیہ شیخ محمد اسماعیل جالندھر مہاجر مدینہ طیبہ کی وفات پر جن احباب اور بزرگوں نے والد بزرگوار کو مدینہ تعزیت کی چٹھیاں لکھی ہیں یا یہاں ہمارے خاندان سے تعزیت کی ہم ان تمام حضرات کے نہایت ممنون ہیں، اللہ تعالیٰ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمادے

ہمارے والد صاحب کو بوجہ ضعف مدینہ سے فرداً فرداً جواب دینا مشکل ہے ان سطور کو تعزیت کا پیغام تصور فرمائیں۔

عبد الباری ابن الشیخ اسماعیل مہاجر مدینہ
معرفت الحاج حبیب صاحب۔ حبیب برادرز قصہ خوانی پشاور

حدیث کا ماخذ چاہیے ایک حدیث سنتے آئے ہیں کہ حضورؐ نے فرمایا کہ قیامت کے قریب کے زمانہ کے نزدیک۔ مجھے ٹھنڈی ہوا ہندوستان کی جانب سے آرہی ہے " یہ پیشنگوئی پاکستان کے بارہ میں بھی ہو سکتی ہے کہ یہ بھی برصغیر ہی کا ایک حصہ تھا۔ علامہ اقبال جیسے عالم و فاضل نے بھی اپنے شعر ــــ میر عرب کو آئی ٹھنڈی ہوا جہاں سے ــــ میں اس طرف اشارہ کیا ہے۔ مجھے مدتوں مدتوں اس کے ماخذ اور حوالہ کی تلاش رہی مگر یہ حدیث کہیں نہیں ملی۔ اگر کوئی عالم فاضل بزرگ مجھے اس کا ماخذ حوالہ بقید جلد و صفحہ بتلا دیں تو تشنگانِ علم کی تشنگی رفع کرنے کا سامان ہوگا۔ یہ حدیث صحاح ستہ کو چھوڑ کر دیگر کتابوں میں تلاش کی جائے کیونکہ اُن کتابوں میں نہیں ہے۔

احسان قریشی
پرنسپل کمرشل کالج سیالکوٹ

اسپین میں ایمان کا بیج میں تقریباً چار سال ہوئے جب یورپ کے پہلے سفر پر گیا تھا تو ایک ہفتہ کیلئے اسپین بھی گیا تھا، میڈرڈ (مجریط) اور ٹولیڈو (طلیطلہ) کے علاوہ جہاں تھوڑے ہی عرصہ اسلامی حکومت رہی ہے۔ اصل قدیم اسلامی مراکز قرطبہ اشبیلیہ اور غرناطہ کی زیارت کی اللہ تعالیٰ نے یہ سعادت عطا فرمائی کہ غالباً صدیوں کے بعد غرناطہ میں نماز جمعہ کا سلسلہ شروع کرنے کا موقعہ ملا۔ صرف ۶، ۷ آدمیوں جنمیں ہمارے علاوہ عرب طلباء تھے، نماز میں شرکت کی ان سے وعدہ لیا کہ وہ اس کا سلسلہ جاری رکھیں گے۔ عرصہ تک کوئی خبر نہیں ملی لیکن یہ بیج جو اس بلد طیب میں ڈالا گیا تھا، ضائع نہیں ہوا حال میں اس عزیز کا خط آیا جو ہمارا میزبان تھا۔ "تعمیر حیات" (ندوۃ العلماء) میں اس خط کا ترجمہ شائع ہوا ہے آپ کی دلچسپی کیلئے تراشہ بھیج رہا ہوں باقی اس سرزمین کی دلآویزی اور وہاں کے پرحسرت تاثرات تو کبھی ملاقات کے وقت ہی سناؤں گا۔

ایک اقتباس از مکتوب مولانا ابو الحسن علی ندوی مدظلہٗ
۸۸/۹/۲۳ ہجری بنام سمیع الحق۔